سوال

پنجاب حکومت طلبہ کو قسطوں پر کم قیمت میں الیکٹرک بائیک دے رہی ہے اور بینک کو سود حکومت ادا کرے گی، کیا ایسے بائیک لے سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ تعلیم انسان کا حقیقی زیور ہے۔ اسلام میں اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی تعلیم ہی کے بارے میں نازل ہوئی۔ لہذا انسان کو علم حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن سعی کرنا چاہیے، اور حکومت کی بھی ذمے داری ہے کہ وہ طلبہ کے ساتھ تعاون کرے اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کرے، لیکن حکومتی تعاون غیر شرعی طریقے سے نہیں ہونا چاہیے۔

حکومت طلبہ کو جوای بائیکس دے رہی ہے، اس کے لیے فنانسنگ بنک کے ذریعے سے ہورہی ہے۔ بنک نے وہ قرضے سود پر ہی دیے ہیں، لیکن حکومت طلبہ کو یہ سہولت فراہم کررہی ہے کہ وہ سود طلبہ سے وصول کرنے کی بجائے حکومتی خزانے سے ادا کررہی ہے، یعنی طلبہ کو جس رقم سے بائکس دی جارہی ہیں اس کی واپسی سود کے ساتھ کی جاتی ہے۔

سرکاری ویب سائٹ پر یہ باب بڑی صراحت کے ساتھ موجود ہے کہ اس فنانسنگ میں سود کی ادائیگی حکومت کرے گی۔

?Whowillbeartheinterestcostofthefinancing

\(GovernmentofPunjab (https://bikes.punjab.gov.pk/

سٹوڈنٹس کو حکومتی شرائط پر متفق ہونے کے بعد ہی موٹر بائکس دی جائیں گی۔ یہ فنانسنگ سودی ہے اس لیے اس سہولت سے فائدہ اٹھانا اور اس حکومتی سکیم کے مطابق بائکس لینا شرعی لحاظ سے ناجائز اور حرام ہے۔ کیونکہ قرض پر سود ادا کرنا ناجائز اور حرام ہے، چاہے اس سود کی ادائیگی آپ خود کردیں یا آپ کی جگہ کوئی دوسرا کردے۔

سود کبیرہ گناہ ہے۔ بہت سی قرآنی آیات اور احادیث میں سود لین دین سے منع کیا گیا ہے، بلکہ سود لینے کو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اعلان جنگ قرار دیا گیا ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (البقرة: 278-279)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو، اگر تم مؤمن ہو۔ پھر اگر تم نے یہ نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑی جنگ کے اعلان سے آگاہ ہو جاؤ، اور اگر توبہ کرلو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کروگے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُؤْكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ (صحیح مسلم، المساقاة: 1598)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، سود لکھنے والے، اور سود کے گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

ڈاکٹر حافظ انس نضر